



## سوال

(565) سورة الفاشية کے آخر میں (اللهم حاسبني حساباً يسيراً) پڑھنے کا حکم

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

سورة الفاشية کے آخر میں (اللهم حاسبني حساباً يسيراً) پڑھنے کا کیا حکم ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و عليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

یہ دعا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے جو آپ اپنی بعض نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں:

«كان النبي، صلى الله عليه وسلم، يقول في بعض صلواته: اللهم حاسبني حساباً يسيراً». فكانت عائشة رضي الله عنها: ما أحساب اليسير؟ قال: «أن ينظر في كتابه فيجوز عزم». رواه أحمد وقال الألباني: إسناده جيد

نبی کریم ﷺ اپنی بعض نمازوں میں پڑھا کرتے تھے۔ سیدہ عائشہ نے دریافت کیا کہ آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ تو آپ نے فرمایا: اللہ اعمال نامہ کو دیکھے اور بندے سے درگزر کر دے۔

لیکن إن الينا يا هم ثم إن علينا حسام کے جواب میں پڑھنا آپ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ بس لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے، جس سے اجتناب کرنا چاہیے۔

بدا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الصلاة جلد 1